Regd S No 1411

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۶ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۲/

۵ رمضان المبارک ۱۳۷۲ء

ایڈیٹر: عبد القادر بی۔ اے

جلد ۵ | ۱۹ ہجرت ۱۳۳۲ ھ ش ۔ ۱۹ مئی ۱۹۵۳ء | نمبر ۴۴

ریاست خیرپور میں اس سال فاضل گیہوں پیدا ہوگا

ریاستی حکومت ایک لاکھ انتالیس ہزار من گیہوں دوسرے صوبوں میں تقسیم کرنے کیلئے مرکز کو دیگی

خیرپور ۱۸ مئی ۔ امید ہے اس سال ریاست خیرپور میں فاضل گیہوں پیدا ہوگا۔ اور ریاست کی اپنی ضروریات پوری کرنے کے بعد بھی کافی غلہ بچ رہے گا خیال ہے کہ اس دفعہ ریاست ایک لاکھ انتالیس ہزار من گیہوں دوسرے صوبوں میں تقسیم کرنے کے لئے مرکز کو دے سکے گی۔ ریاست کی حکومت نے کاشتکاروں سے ڈیڑھ من غلہ فی ایکڑ لازمی طور پر حاصل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ لیکن اس کا اطلاق کھاتہ داروں پر نہیں ہوگا۔ جنہوں نے چار ایکڑ یا اس سے کم میں کاشت کی ہوگی۔ حکومت نے گیہوں کی قیمت ½ ۱۲ روپے من مقرر کی ہے۔

جاپان کے زرعی وفد نے چاول کی پیداوار بڑھانے کے لئے اپنی رپورٹ حکومت کو پیش کردی

کراچی ۱۸ مئی ۔ جاپان کے زرعی وفد نے چاول کی پیداوار بڑھانے کے لئے اپنی رپورٹ حکومت پاکستان کو پیش کردی ہے۔ وفد کے لیڈر ڈاکٹر ٹو کا ریبی نے آج وزیر خوراک خان عبد القیوم خان سے ملاقات کی۔ اور یہ رپورٹ ان کو پیش کی۔ ان دونوں نے ملک میں چاول کی پیداوار بڑھانے کیمیاوی کھاد کا مناسب استعمال اور پیداوار بڑھانے کے لئے دوسری تجویزوں پر بات چیت کی۔ وفد کے لیڈر آج رات ٹوکیو روانہ ہو رہے ہیں۔ وفد کے باقی ممبر پہلے ہی روانہ ہوچکے ہیں۔

تاجپوشی کے موقع پر پاکستان کے نمائندے

لندن ۱۸ مئی ۔ ملکہ الزبتھ ثانی کی تاجپوشی کے موقع پر آنے والے شاہی مہمانوں کی فہرست شائع کردی گئی ہے۔ پاکستان کے پانچ نمائندے جن کا نام شاہی مہمانوں کی فہرست میں درج ہے۔ مندرجہ ذیل ہیں۔ (۱) مسٹر محمد علی وزیر اعظم۔ (۲) بیگم محمد علی (۳) بلوچستان ریاستی یونین کے خانِ اعظم میر احمد یار خان (۴) بیگم لیاقت علی خاں (۵) خان عبد القیوم خان وزیر صنعت و خوراک و زراعت۔ ہندوستان کے صرف دو نمائندے ہوں گے۔ یعنی پنڈت جواہر لال نہرو اور مسز اندرا گاندھی۔

نہر سویز میں ہونے والے واقعات پر مصر کا برطانیہ سے احتجاج

قاہرہ ۱۸ مئی ۔ حکومت مصر نے نہر سویز کے علاقہ میں پیش آنے والے حالیہ واقعات کے بارے میں ایک احتجاجی مراسلہ برطانوی سفیر مسٹر رالف سٹیونسن کو دیا ہے۔ یہ تیسرا خاص مراسلہ ہے جو برطانوی سفیر کو دیا گیا ہے۔ ان مراسلوں میں ۳۰ اپریل سے لے کر ۱۲ مئی تک برطانوی فوجوں نے نہر سویز کے علاقہ میں مصری شہریوں پر جو حملے کئے ہیں ان پر احتجاج کیا گیا ہے۔ تل الکبیر کے قریب ایک مصری سٹیشن پر برطانوی فوج کا قبضہ کفر عبدہ گاؤں پر برطانوی فوجوں کی فائرنگ پر بھی احتجاج کیا گیا ہے۔ مصر کی انقلابی کونسل کے ایک رکن صالح سلیم نے کہا ہے کہ ہم نے فیصلہ کرلیا ہے کہ جب تک برطانوی فوجیں نہر سویز کے علاقہ سے بالکل نہیں چلی جاتیں اس وقت تک برطانیہ سے کسی قسم کی بات چیت نہ کی جائے۔

کومنتانگ چین عوامی چین کے خلاف حق تنسیخ استعمال کرے گا

نیو یارک ۱۸ مئی ۔ کومنتانگ چین کے نمائندہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ چین کی عوامی حکومت کی ممبری کے خلاف سلامتی کونسل میں حق تنسیخ استعمال کرے گا۔ اور اس کو اقوام متحدہ کا ممبر نہیں بننے دیگا۔

برطانوی سفیر مقیم مصر وزیر خارجہ سے ملاقات کریں گے

قاہرہ ۱۸ مئی ۔ مصر میں مقیم برطانوی سفیر مسٹر رالف سٹیونسن اگلی جمعرات سے پہلے وزیر خارجہ مصر ڈاکٹر محمود فوزی سے ملاقات کریں گے۔ اس ملاقات کی درخواست سٹیونسن نے کی تھی۔ نہر سویز کے علاقے میں حال میں جو واقعات پیش آئے ہیں۔ اس ملاقات میں ان پر گفتگو ہوگی۔

سرحد میں ۴۲ نظر بندوں کی رہائی

پشاور ۱۸ مئی ۔ حکومت سرحد نے ۴۲ نظر بندوں کی فوری رہائی کا حکم دے دیا ہے۔ تقریباً تمام قیدی ضلع ہزارہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

انڈونیشیا کے سفیر نے اپنی اسناد پیش کردیں

کراچی ۱۸ مئی ۔ پاکستان میں انڈونیشیا کے نئے سفیر نے آج کراچی میں گورنر جنرل کو اپنی اسناد سفارت پیش کردیں۔

خلیق الزمان کی کراچی کو روانگی

ڈھاکہ ۱۸ مئی ۔ مشرقی بنگال کے گورنر چودھری خلیق الزمان آج بذریعہ ہوائی جہاز ڈھاکہ سے کراچی روانہ ہوگئے

ملایا میں شرارت پسندوں کی سرگرمیاں ختم نہیں ہوئیں

لندن ۱۸ مئی ۔ ملایا میں برطانوی ہائی کمشنر نے اخبار نویسوں کو بتایا۔ کہ ملایا میں شرارت پسندوں کی سرگرمیاں ختم نہیں ہوئیں۔ اور ان کی طرف سے مسلح کارروائیوں کا ابھی تک خطرہ ہے۔ ہائی کمشنر صلاح و مشورہ کے لئے لندن آئے ہوئے ہیں۔

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ربوہ ۱۸ مئی ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

اردو کو ہندوستان میں اس کا صحیح مقام دیا جائے

انڈین نیشنل کانگرس کی مجلس عاملہ کی قرارداد

نئی دہلی ۱۸ مئی ۔ آل انڈیا کانگرس کی مجلس عاملہ میں ایک قرارداد منظور کی جس میں کہا گیا ہے۔ کہ اردو کا شمار ہندوستان کی بڑی زبانوں میں ہے۔ اردو نے ہندوستان میں ہی جنم لیا۔ اور یہیں پروان چڑھی۔ اور یہ ملک کی آبادی کے کثیر حصہ میں بولی جاتی ہے مجلس عاملہ نے امید ظاہر کی کہ اردو کو اس کا صحیح مقام دیا جائے گا۔ اور اس کے صحیح مرتبہ کو تسلیم کیا جائے گا قرارداد میں کہا گیا کہ بعض رجعت پسند عناصر مختلف بھیس میں سامنے آکر عوام کو گمراہ کر رہے ہیں۔ جن سنگھ اور پرجا پریشد جیسی جماعتوں کا ذکر کرتے ہوئے قرارداد میں کہا گیا ہے۔ کہ یہ جماعتیں رجعت پسند متعصب اور فرقہ پسند ہیں۔ اور یہ ملک کی اقتصادی اور معاشرتی ترقی میں رکاوٹیں ڈال رہی ہیں۔

ٹڈیوں کی سرگرمیوں میں اضافہ

کراچی ۱۸ مئی ۔ ڈائرکٹر تحفظ نباتات حکومت پاکستان نے ایک رپورٹ میں بتایا ہے کہ مئی کے پہلے دو ہفتوں میں بلوچستان میں کچھ مقامات پر ٹڈیوں کے کچھ چھوٹے دل دکھائی دیئے۔ اور امید ہے کہ سندھ میں نکلنے والے ٹڈی دل انڈے دینا شروع کردیں گے رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ زیر تبصرہ مدت میں ٹڈیوں کی سرگرمیوں میں اضافہ ہوا ہے ٹڈی دلوں کی مغرب سے مشرق کی جانب پرواز جاری ہے پنجاب اور بہاولپور ٹڈیوں کی سرگرمیوں سے پاک رہے۔

حکومت سندھ کی سندھ اسمبلی کے امیدواروں کو یاددہانی

کراچی ۱۸ مئی ۔ حکومت سندھ نے ان امیدواروں کو جنہوں نے سندھ اسمبلی کے انتخابات میں حصہ لیا ہے یاددہانی کرائی ہے کہ وہ نتائج کے سرکاری طور پر شائع ہونے کے ۳۵ دن کے اندر اندر اپنے انتخابی اخراجات سے حکومت کو اطلاع دیں

درسی کتابوں کے لئے اخباری کاغذ

کراچی ۱۸ مئی ۔ حکومت پاکستان نے درسی کتابیں چھاپنے کے لئے مختلف صوبوں کو محدود مقدار میں اخباری کاغذ دیا ہے۔

عبد القادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ کراچی میں طبع کرا کر دفتر روزنامہ المصلح میکلوڈ روڈ سے شائع کیا۔

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۱۹ مئی ۱۹۵۳ء

علمائے سُو

گورنر جنرل عزت مآب مسٹر غلام محمد کی تقریر جو انہوں نے ایبٹ آباد میں ایک پبلک جلسہ میں جو آپ کے استقبال میں شہریوں نے کیا فرمائی۔ کئی ایک اخبارات جن میں روزنامہ "المصلح" بھی شامل ہے شائع ہو چکی ہے۔ یہ تقریر بلحاظ نفس مضمون طرز بیان اور کمال احادیث کے نہ صرف قیام و استحکام پاکستان کے لئے اس قابل ہے کہ پاکستانی قوم کا بچہ بچہ اس سے واقف ہو۔ اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے۔ بلکہ تمام اسلامی دنیا کے لئے جو اسلام سے محبت رکھتی ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا بلند رکھنے کی متمنی ہے ایک مشعل راہ کا کام دے سکتی ہے۔ اس لئے واجب ہے کہ اس کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کی جائے۔ اور اس کے ہر پہلو پر تبصرات اخبارات میں شائع کئے جائیں۔

یاد رہے کہ گورنر جنرل عزت مآب مسٹر محمد علی نے اپنے پنجاب و سرحد کے دورہ میں مختلف مقامات پر اس مضمون پر تقاریر فرمائی ہیں۔ اور ہمیں امید ہے کہ ان تقاریر کا مستقل اثر عوام کے دلوں پر بیٹھا ہے۔ جس سے ملک و قوم کو ٹھوس فائدہ ہونا لازمی ہے۔ آپ نے مختلف مقامات پر اس سوال پر جو کچھ فرمایا ہے۔ ایبٹ آباد کی تقریر گویا ان سب کا ایک مکمل ایڈیشن ہے۔ جس میں تمام ضروری پہلوؤں کو زیر بحث لا کر مسلمانوں کے لئے ایک ایسا لائحہ عمل پیش کیا گیا ہے۔ جس پر عمل کر کے نہ صرف مسلمان اقوام اتحاد و اتفاق کی نعمت سے سرفراز ہو سکتی ہیں۔ بلکہ دنیا میں اسلام کا بول بالا کرنے کے لئے عملی نمونہ بھی پیش کر سکتی ہیں۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ آج دنیا میں اسلام کی مختلف تشریحات کی وجہ سے مسلمانوں کے بہت سے فرقے ہیں۔ مسائل کے سمجھنے میں اختلافات ضروری ہیں خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک اور خلافت راشدہ کے زمانہ میں ایسے اختلافات موجود تھے۔ یہ ایک ایسا امر ہے جس سے مفر نہیں۔ لیکن ان اختلافات کو علمائے سُو نے ہر عہد میں اپنی خود غرضیوں کے لئے مسلمانوں کے درمیان افتراق و تشتت کا ذریعہ بنایا۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس پُر حکمت قول کو نظر انداز کر دیا کہ

اختلاف امتی رحمۃ

یعنی اختلاف بھی میری امت کے لئے رحمت ہے۔ جس کا مطلب نہ صرف یہ ہے کہ اختلافات کے ہوتے ہوئے بھی اتحاد و اتفاق قائم رکھا جا سکتا ہے۔ بلکہ اس کا مطلب یہ بھی ہے۔ کہ ترقی کے لئے اختلاف ضروری چیز ہے۔ یہاں تک کہ یہ قوم کے لئے رحمت بن سکتا ہے۔ مگر افسوس کا مقام ہے کہ علمائے سُو نے اس کو زحمت بنانے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا چنانچہ گورنر جنرل کے الفاظ میں

اسلام کے زوال کے لئے ایک اور گروہ بھی ذمہ دار ہے۔ اور وہ گروپ ملّاؤں کا ہے۔ جاگیرداروں اور بڑے بڑے زمینداروں نے اپنے مفادات کی حفاظت کرنے کی غرض سے خلفائے راشدین کے عہد سے اس سے دریغ نہ کیا۔ کہ وہ اسلام کو استعمال کریں۔ یہاں تک کہ انہوں نے اسلام کو ہمارے سامنے توڑ مروڑ کر اور قطعی تباہ کر کے پیش کیا۔ پاکستان اس لئے قائم ہوا تھا کہ وہ اس برصغیر اور دنیا کے مسلمانوں کی خدمت کرے۔ پاکستان کا ایک عظیم مشن ہے۔ یہ یقیناً یہ نہیں کہ ہم کسی خاص فرقے کے خلاف کسی خاص نظریے کا پروپیگنڈا کریں۔

ہمارا مشن

یہ تھا کہ ہم قرآن اور اپنے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو مسلمانوں تک پہونچائیں۔ اس کی بجائے لوگ اپنی کم فہمی کی وجہ سے اس مقصد سے ہٹ کر ہیں۔ ان پر عدم رواداری کے ایک بہت بڑے طوفان نے غلبہ پا لیا ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ پاکستان کو ایک مذہبی مملکت (یعنی پاپائیت) ہونا چاہیئے جس پر حکومت کرنے والے عوام کے منتخب شدہ نمائندے نہ ہوں۔ جہاں اسلامی جمہوریت اور قرآن کی تعلیمات کے مطابق حکومت نہ ہو۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ یہاں چند علمائے کے اشاروں پر حکومت ہو۔ ان علمائے کو خاص اختیارات دیئے جائیں۔ میں اپنی پوری قوت سے کہنا چاہتا ہوں کہ قرآن کبھی یہ تسلیم نہیں کرتا کہ صرف چند لوگ ہی اسلام کا مطلب سمجھائیں اور اس کی نمائندگی کریں۔ اگر کوئی شخص مجھے یہ ثابت کر سکتا ہے۔ کہ قرآن اس اختیار کو تسلیم کرتا ہے۔ تو نہ صرف میرا احساس خودی ختم ہو جائے گا۔ بلکہ مسلمانوں نے دنیا کی ترقی کے لئے جو کچھ کیا ہے۔ میرے دل میں اس کی بھی کوئی عزت نہیں رہے گی۔

اسلام برہمنیت نہیں ہے

جس نے ویدوں کی تفسیر کا کام صرف برہمنوں تک محدود کر دیا تھا۔ جس سے اچھوتوں اور غیر اچھوتوں کی تقسیم عمل میں آئی۔ بدقسمتی کی بات ہے کہ ہم میں ایسے لوگ موجود ہیں۔ جو دنیاوی جاہ و قوت حاصل کرنے اور سستی شہرت حاصل کرنے کے طریقوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اس گمراہ گروہ نے ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان کے خلاف صف آرا کر دیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے اسلام کی تعلیمات کا غلط مطلب نکالا ہے۔ ایسے لوگوں کے لئے ہمارے ملک میں کوئی جگہ نہیں۔ وہ ان دو برائیوں میں سے ہیں جن سے انسانیت تباہ ہوتی ہے۔ وہ برائیاں جاہلیت اور عدم رواداری ہیں۔

یہ دانشمندانہ الفاظ آپ اپنی تفسیر ہیں۔ اگر ہم پاکستان کو پیار کرتے ہیں۔ اگر ہم اسلام سے محبت کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ اور اس کے پیام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتے ہیں تو ہم کو چاہیئے کہ ان الفاظ پر غور کریں اور ایسے کسی عنصر کو یہاں پنپنے نہ دیں جو قوم کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے والا ہو۔ خواہ وہ کتنا ہی مقدس لباس پہن کر کیوں نہ آئے

اس ضمن میں ہم محترمہ رقیہ علامہ خلیل کراچی کا ایک مکتوب روزنامہ جنگ ۱۹ مئی ۱۹۵۳ء سے نقل کرتے ہیں۔ جس سے معلوم ہوگا کہ ملک میں ایسے لوگ موجود ہیں جو اس معاملہ پر غور کرتے ہیں۔ اور صحیح لائحہ عمل اختیار کرنا چاہتے ہیں۔ مگر ملا قسم کے لوگ ان کی آواز کو غلط پروپیگنڈے اور نعرہ بازی سے دبانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس مکتوب میں تعمیری تجاویز بھی دی گئی ہیں۔ جو مفید ہو سکتی ہیں مکتوب حسب ذیل ہے۔

"ایک عرصہ سے اخبارات میں گورنر جنرل مسٹر غلام محمد کے بیانات میں بڑے غور سے پڑھتی ہوں۔ مذہب اور ملائیت کے عنوان پر گورنر جنرل کے بیانات تقریباً ایک ہی قسم کے ہوتے ہیں۔ اور ان کا مقصد بھی ایک ہی ہوتا ہے جس سے یہ ظاہر ہو جاتا ہے کہ گورنر جنرل قرآن و ہدایات نبوی اور اسوۂ حسنہ کو سچے دل سے مانتے ہوئے فرقہ بندی کی لائی ہوئی اس جامد ذہنیت کے خلاف جہاد کر رہے ہیں۔ جس نے صدیوں سے مسلمانوں کو متحدہ تعمیری پلیٹ فارم سے ہٹا کر ذہنی کشمکش اور باہمی کشاکش میں مصروف رکھا ہے گورنر جنرل نے فرقہ بندی کے خلاف اپنی جنگ جاری رکھی تو یقیناً قوم کے سامنے ایک مثبت پہلو آجائے گا۔ جو ملت کے تعمیری مسائل میں مفید ثابت ہوگا۔ اس مثبت پہلو کے بارے میں چند اپنی تجاویز لکھ رہی ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ اگر میرے بھائی بہن میری تجاویز سے اتفاق کریں گے تو گورنر جنرل کے بیانات سے تعمیری کام لیا جا سکے گا۔

پاکستان بھر میں تمام مدارس اسکولوں کالجوں اور یونیورسٹیوں کے لئے اسلامیات کے جس تدریجی سلسلہ نصاب کی تعلیم حکومت کی طرف سے لازمی قرار دی جائے۔ اس میں صرف مشترکہ پہلو کو اہمیت دی جائے۔ جس سے کسی فرقہ کو اختلاف نہ ہو سکے (۱) قرآن کریم کا بامحاورہ واضح اردو ترجمہ جو صرف ایسے نوٹ معہ حواشی پر مشتمل ہو۔ جن میں تاریخی۔ اجتماعی اور اقتصادی و اخلاقی مضامین زیر بحث لائے گئے ہوں (۲) محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات پر مشتمل صرف ایک ایسی کتاب جس میں جمہور امت محمدیہ کے تمام لوگوں کو کلمہ گو امتی ہونے کی حیثیت سے لب کشائی

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

اشتراکیت اور اسلام ~ چند اصولی اشارات

از حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم - اے

(۵)

امداد باہمی کی مؤثر مشینری

اسلام کا قانون امداد باہمی بھی ملکی دولت کو سمونے کا ایک بڑا بھاری ذریعہ ہے اور اسلام نے اس قانون کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک حصہ جبری ہے۔ اور دوسرا حصہ طوعی اور تحریکی ہے۔ تاکہ عقل اور جذبات دونوں کے لئے رستہ کھلا رہے۔ جبری نظام زکوٰۃ کے نظام سے تعلق رکھتا ہے جس کے ذریعہ امیر لوگوں کی دولت پر حالات کے اختلاف کے ساتھ اڑھائی (۲½) فیصدی شرح سے لے کر بیس۲۰ فیصدی شرح تک خاص ٹیکس لگا کر حکومت وقت یا نظام قومی کی نگرانی میں غریبوں اور مسکینوں اور کم آمدنی والے لوگوں کی امداد کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اور یاد رکھنا چاہیئے کہ اس تعلق میں امیر سے مراد صرف امیر کبیر لوگ ہی نہیں۔ بلکہ ہر وہ شخص جو اپنی اصل اور فوری ضرورت سے کسی قدر زائد دولت رکھتا ہے۔ جسے اسلام کی اصطلاح میں نصاب کہتے ہیں اس پر زکوٰۃ ٹیکس لگا کر کمزور لوگوں کی امداد کا راستہ کھولا گیا ہے۔ اور اس ٹیکس کو عائد کرتے ہوئے مقدس بانیٔ اسلام صلے اللہ علیہ وسلم نے جو الفاظ فرمائے ہیں۔ وہ بھی اس ٹیکس کی غرض وغایت کو واضح کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا:۔

تؤخذ من اغنیاءھم
وترد علی فقراءھم (بخاری)

یعنی "زکوٰۃ کے نظام کا مقصد یہ ہے کہ دولت رکھنے والے لوگوں کی دولت کا ایک حصہ کاٹ کر غریبوں اور کمزور لوگوں کی طرف لوٹایا جائے۔

اس حدیث میں "لوٹایا جائے" کے لطیف اور پُر معنی الفاظ اس غرض سے استعمال کئے گئے ہیں کہ تا ظاہر ہو کہ یہ ٹیکس غریبوں کو احسان کے طور پر نہیں دیا جاتا جس کی وجہ سے بے اصول امیروں کو ان پر احسان جتانے کا موقعہ پیدا ہو۔ بلکہ یہ ایک ضروری اور قدرتی حق ہے۔ جو خالق قدرت نے امیروں کے مال میں غریبوں کا مقرر کر رکھا ہے۔ کیونکہ اول تو اصل ملکیت خدا کی ہے۔ جو سب کا آقا و مالک ہے۔ اور دوسرے حقیقۃً ہر مال کے پیدا کرنے میں لازماً غریبوں اور مزدوروں کا ہاتھ ہوتا ہے۔ پھر زکوٰۃ کے معنے بھی پاک کرنے اور ترقی دینے کے ہیں کیونکہ ایک طرف زکوٰۃ کی ادائیگی زکوٰۃ دینے والے کے مال کو دوسروں کے حق سے پاک کرتی ہے اور دوسری طرف وہ زکوٰۃ لینے والوں کی ترقی کا سامان بھی مہیا کرتی ہے بہر حال زکوٰۃ قومی اور ملکی دولت کو سمونے اور غریب لوگوں کو اوپر اٹھانے کا ایک موثر اور جبری ذریعہ ہے۔ جو ملکی یا قومی انتظام کے ماتحت اختیار کیا جاتا ہے۔

امدادِ باہمی کا طوعی نظام

قانون امداد باہمی کا دوسرا حصہ طوعی نظام سے تعلق رکھتا ہے۔ اس نظام کے ذریعہ اسلام نے غریبوں کی مالی امداد کے علاوہ سوسائٹی میں باہم محبت اور ہمدردی اور مواسات کے جذبات کو زندہ رکھنے کا دروازہ بھی کھولا ہے۔ اسلام نے اس طوعی نظام پر انتہائی زور دیا ہے اور غریب بھائیوں کی ہمدردی اور امداد کو ایک نہایت اعلےٰ درجہ کی نیکی قرار دیا ہے۔ اور خود ہمارے آقا صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ حال تھا کہ حدیث میں آتا ہے کہ غریبوں اور مسکینوں اور یتیموں اور بیوگان کی امداد میں "آپ کا ہاتھ تیز آندھی کی طرح چلتا تھا۔ جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی" اور آپ اکثر یہ بھی نصیحت فرمایا کرتے تھے کہ جہاں زکوٰۃ برملا ادا کرو کیونکہ جبری ٹیکس ہونے کی وجہ سے وہ حکومت کے انتظام کے ماتحت خرچ ہوتی ہے وہاں ذاتی اور انفرادی امداد حتی الوسع خفیہ طریق پر دو تاکہ دینے والے کے دل میں احسان کا خیال اور لینے والے کے دل میں کمتری کا احساس نہ پیدا ہو۔ اور جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے غریبوں اور مسکینوں کی امداد کا یہ طوعی نظام زکوٰۃ کے علاوہ تھا اور ضروری تھا کہ جبری نظام کے ساتھ ساتھ اس قسم کا طوعی نظام بھی قائم کیا جاتا۔ تاکہ لوگوں کے دلوں میں اخوت اور محبت اور انفرادی ہمدردی کے جذبات کو زندہ رکھا جا سکے۔ لیکن اس کے مقابل پر اشتراکیت ان سب جذبات کو مٹا کر انسان کو بھی گویا میکا نزڈ اور محض ایک مشین بنانا چاہتی ہے۔

اسلام کا نظام تجارت ولین دین

اسی تعلق میں اسلام کا قانون تجارت اور قانون لین دین بھی ملکی دولت کے ناواجب اجتماع کو روکنے کی ایک بھاری مشینری ہے۔ حق یہ ہے کہ اسلام نے سود کو حرام قرار دے کر دولت کے توازن کو برباد کرنے کا ایک بہت بڑا آلہ بیکار بنا دیا ہے۔ سود کے ذریعہ انسان کو اپنی طاقت سے بڑھ کر قرضہ برداشت کرنے کی ناواجب جرأت پیدا ہوتی ہے۔ اور عوام کا روپیہ سمٹ سمٹ کر آہستہ آہستہ امیروں کے خزانہ میں جمع ہونا شروع ہو جاتا ہے اور اگر غور کیا جائے۔ تو دنیا میں زیادہ تر سود ہی سرمایہ داری کو بھیانک صورت دینے کا ذمہ وار ہے۔ اگر آج سود کا لین دین بند ہو جائے تو ملک کی بڑی بڑی تجارتیں اور صنعتیں چند سرمایہ دار افراد کے ہاتھ سے نکل کر یا تو مشترکہ سرمایہ والی تجارت اور مشترکہ صنعت کی صورت میں منتقل ہو جائیں گی اور یا اس قسم کی بڑی تجارتیں اور صنعتیں جو ملکی دولت کے توازن کو خراب کرنے والی ہیں حکومت کے ہاتھ میں چلی جائیں گی۔ اور دونوں طرح دولت کے سمونے کا رستہ کھلے گا۔ اور ظاہر ہے کہ چند خاص تجارتوں اور صنعتوں کے حکومت کے قبضہ میں ہونے سے کوئی حرج لازم نہیں آتا۔ بلکہ اس میں بعض ملکی اور قومی فوائد متوقع ہیں۔ اس کے علاوہ سود کی حرمت سے پرائیویٹ لین دین کے میدان میں بھی امیروں کے لئے غریبوں کے مال پر ڈاکہ ڈالنے اور ان کے خون چوسنے کا موقعہ نہیں رہتا۔

یہ خیال کہ سود کے بغیر تجارت نہیں چل سکتی ایک محض نظر کا دھوکہ ہے۔ جو موجودہ ماحول کی وجہ سے پیدا ہوا ہے جبکہ یورپ و امریکہ کے سرمایہ داروں کی وجہ سے سود کا جال عالمگیر صورت میں وسیع ہو چکا ہے۔ ورنہ اس سے قبل سود کے بغیر بھی دنیا کی تجارت چلتی تھی۔ اور انشاء اللہ اس باطل ماحول کے مٹنے پر پھر چلے گی اور پہلے سے بڑھ کر چلے گی۔ سود کی جگہ اسلام نے قرضہ بصورت رہن اور مشترکہ سرمایہ کے طریق کو ترجیح دی ہے۔ کیونکہ اس میں دولت کے توازن کو بگاڑنے کے بغیر تجارت کا رستہ کھلتا ہے۔ اور انفرادی ہمدردی کے جذبات کو بھی ٹھیس نہیں لگتی۔

سود کی حرمت کے ساتھ ساتھ اسلام نے جوئے کو بھی حرام قرار دیا ہے۔ کیونکہ جوئے میں دولت کے حصول کو محنت اور ہنر مندی پر مبنی قرار دیا جاتا ہے۔ جو نہ صرف قومی اخلاق کے لئے مہلک ہے۔ بلکہ بسا اوقات دولت کی ناواجب تقسیم کا بھی ذریعہ بن جاتا ہے۔

(باقی)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا ضروری ارشاد

"صدر انجمن احمدیہ میں تو روپیہ رکھوانے کی لوگوں کو عادت پڑی ہوئی ہے لیکن میں تحریک جدید کے لئے جماعت کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ اپنا روپیہ وہاں بھی رکھیں"۔ (حضرت امیر المومنین)

دوستوں کی سہولت کے لئے:۔

لاہور یا کراچی کے دوست تحریک جدید کی رقوم نیشنل بنک آف پاکستان کراچی یا لائیڈز بنک کراچی یا لاہور اور یا حبیب بنک لاہور میں جمع کرا سکتے ہیں۔ بنک کی رسید ہمیں بھیجدیں۔ تو ہم ان کے حساب میں رقم جمع کر لیں گے:

(افسر امانت تحریک جدید)

واجب الادا زکوٰۃ کی رقوم جلد بھجوا دیجئے تا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہدایات کے تحت مستحقین میں تقسیم ہو سکیں:

(بیت المال ربوہ)

Machanized

رمضان المبارک ——— اپنی کمزوریوں کو دور کرنے اور نیکیوں کو اختیار کرنے کی کوشش کیجیے

(۲)

عذر گناہ

اس موقعہ پر بعض لوگ غلطی سے یہ کہہ دیا کرتے ہیں۔ کہ گناہوں کے ارتکاب میں ہمارا کیا قصور ہے۔ جبکہ خدا تعالےٰ نے ہمیں اسی طرح پیدا کر دیا۔ یہ دراصل ان کے نفس کا ایک بہانہ ہوتا ہے۔ جسے وہ اپنی تسلی کے لئے پیش کر دیتے ہیں۔ اور اپنے سر پر سے الزام دور کرنے کے لئے خدا تعالےٰ کے سر الزام تھوپ دیتے ہیں۔ حالانکہ اسلام کی یہ واضح تعلیم ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ہر انسان کو فطرتِ سلیمہ دے کر پیدا کرتا ہے۔ گناہ کا کوئی داغ اس کی روح پر نہیں ہوتا۔ اس کے بعد ماں باپ کا قصور سمجھو تو۔ غلط تعلیم کا قصور سمجھو تو دوستوں کا قصور سمجھو تو۔ ماحول کا اثر سمجھو تو بہرحال گناہ اس کے بعد آتا ہے۔ پہلے نہیں ہوتا۔ گویا گناہ ایک بیرونی چیز ہے۔ اس کے بعض ظاہری ثبوت بھی ہیں۔ مثلاً (۱) چور چوری کرتے وقت تو بڑا خوش ہوگا۔ مگر بعد میں اس کا نفس اسے ملامت کرے گا۔ کہ تو نے اچھا فعل نہیں کیا۔ یہ ضمیر کی ملامت بتاتی ہے کہ انسانی فطرت دراصل پاک ہے۔ اس پر گناہوں کا گرد و غبار جو آ کر پڑتا ہے وہ بعد کے اثرات کا نتیجہ ہوتا ہے۔ (۲) اسی طرح پہلا جھوٹ یا پہلا فعل بد ضرور انسان میں گھبراہٹ پیدا کر دیتا ہے۔ جو دراصل اس بات کا ثبوت ہوتا ہے۔ کہ اس نے خلافِ فطرتِ صحیحہ کام کیا ہے۔ (۳) اسی طرح بدی صرف کرتے وقت اچھی معلوم ہوتی ہے۔ (۴) ایک بُرا آدمی بھی بدی کو بُرا ہی سمجھے گا۔ یہ نہیں ہوگا۔ کہ وہ اس کی تعریف کرے۔ مثلاً ایک چور کو اگر چور کہا جائے۔ تو وہ لڑ پڑے گا۔ اگر خود اس کے گھر کوئی اور چوری کریگا۔ تو ضرور بُرا منائے گا۔ جو اس بات کا ثبوت ہے کہ بدی کو اس کی فطرت بھی باوجود مسخ ہو جانے کے پسند نہیں کرتی۔ پھر بڑے سے بڑے بد اخلاق آدمی کی بھی یہ خواہش ہوتی ہے۔ کہ میرا ابڑا اثر میری اولاد میں نہ جائے۔ حالانکہ اگر وہ فطرت سے ہی اللہ تعالےٰ کی طرف سے بدی لے کر آیا تھا۔ تو چاہیئے تھا۔ کہ اسکی یہ خواہش ہوتی۔ کہ میری اولاد بھی میرے رنگ میں رنگین ہو جائے۔ مگر وہ ایسا نہیں کرتا۔ بلکہ حتی الوسع اپنی اولاد کو یہی نصیحت کرتا ہے کہ ع

من نہ کردم شما حذر بکنید

نیکی اور بدی انسان کے اختیار میں ہے

غرض یہ صحیح نہیں۔ کہ پیدائش پر ہی اللہ تعالیٰ کسی کو گنہگار بنا دیتا ہے۔ اور کسی کو نیک۔ اگر ایسا ہو۔ تو شریعت کی غرض اور انبیاءؑ کی بعثت کا مقصد بالکل باطل ہو جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ میدان اللہ تعالےٰ نے انسان کے اختیار میں رکھا ہے۔ اور اس کا یہ ذاتی فرض قرار دیا گیا ہے۔ کہ وہ عقل اور سمجھ سے کام لے کر اور شریعت پر غور کر کے اچھی باتیں اپنے عمل کے لئے منتخب کر لے۔ اور بُری باتوں سے اجتناب کرے۔ پس یہ ہر انسان کا اپنا کام ہے۔ کہ وہ ہر نیکی اور بدی کو پیشِ نظر رکھے۔ مگر چونکہ بعض لوگ ممکن ہے۔ ایسا نہ کر سکیں۔ اس لئے چند نیکیوں اور چند بدیوں کا ذکر کر دیا جاتا ہے۔

بعض معروف نیکیاں

بعض نیکیاں مثلاً یہ ہیں۔ صبر۔ شکر۔ احسان سچائی۔ اعتماد۔ میانہ روی۔ وفاداری۔ رازداری۔ لوگوں کی حاجتوں کو پورا کرنا اصلاح بین الناس۔ خشیت الٰہی۔ رجا۔ قناعت۔ ایثار۔ مواسات۔ حلم۔ حیا۔ وعدوں کو پورا کرنا۔ خوش چہرہ سے لوگوں کو ملنا۔ وقار مہمان نوازی۔ عبادت۔ امانت۔ دیانت یتامیٰ اور بیواؤں کی خبر گیری۔ رفق۔ حسنِ خلق چھوٹوں پر رحم۔ بڑوں کی تعظیم امر بالمعروف نہی عن المنکر۔ خدا اور اس کے رسول سے محبت۔ احسانات الٰہی کے متعلق جذبۂ شکر تواضع و فروتنی قرآن مجید کی تلاوت۔ سخاوت پاک و صاف رہنا۔ عیوب پر پردہ پوشی۔ بھوکوں کو کھانا کھلانا۔ عزیزوں اور قریبیوں کا حق ادا کرنا۔ اچھے کاموں میں لوگوں کی امداد کرنا پڑوسیوں کے ساتھ حسنِ سلوک۔ سلام کا جواب دینا۔ معاملات میں صفائی۔ تکلیف دہ چیز راستہ سے ہٹانا۔ شجاعت۔ غیرت حسن ظنی۔ خیر خواہی۔ رحم۔ بلند ہمتی۔ عدل اصلاح بین الناس۔ ادب۔ اخوت۔ ذکر الٰہی۔ محبت الٰہی۔ شعائر اللہ کا ادب۔ عفت۔ زہد۔ ورع۔ تقوےٰ۔ مساعدت۔ یعنی ایک دوسرے کی مدد کرنا۔ ضبط نفس۔ عفو۔ استقلال

بعض معروف بدیاں

اسی طرح بعض بدیاں مثلاً یہ ہیں۔ تکبر بدظنی۔ کینہ۔ بزدلی۔ حسد۔ بے صبری۔ دون ہمتی۔ [illegible]

گالیاں دینا۔ دھوکا۔ بخل۔ غلیظ رہنا۔ جھگڑا استہزاء۔ منصوبہ بازی۔ بدبودار اشیاء کھانا۔ فریب۔ خیانت۔ تعلّی۔ خود ستائی مغلوب الغضب ہونا۔ عجب۔ تحقیر۔ ارادۂ شر۔ خواہش ظلم۔ غیبت۔ چغلی۔ جھوٹ۔ ایذا رسانی۔ تجسس۔ لوگوں کی باتیں سننا۔ لوگوں کے خطوط پڑھنا۔ عیب ظاہر کرنا۔ احسان جتانا۔ بغاوت۔ ریا۔ بے ہودہ بکواس۔ جسمانی عذاب دینا۔ لغو قسمیں کھانا۔ خوشامد چوری۔ قتل۔ تجارت میں دھوکا۔ بے حیائی۔ اسراف۔ بے لحاظی۔ حرص۔ زیادہ ہنسنا جہالت۔ شرک۔ ماموریں کا انکار۔ نفاق۔ معاہدات میں غداری۔ ماں باپ کی نافرمانی۔ شیخی

محاسبۂ نفس

یہ چند موٹی نیکیاں اور بدیاں بیان کی گئی ہیں۔ مگر چونکہ بدیاں بہت زیادہ ہیں۔ اتنی زیادہ کہ حسنات الابرار۔ سیئات المقربین کے مطابق جو باتیں عام ابرار کے نزدیک نیکی میں شمار ہوتی ہیں۔ وہ مقربین کے نزدیک بدیاں ہوتی ہیں۔ اس لئے انسان کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے نفس کا محاسبہ کر کے اپنی کمزوریوں کا ہمیشہ علم حاصل کرتا رہے۔ اور پھر کوشش کرے۔ کہ وہ دور ہو جائیں۔ اس غرض کے لئے (۱) وہ اپنے کسی حقیقی دوست سے کہے۔ کہ مجھے بتاؤ۔ مجھ میں کیا کیا نقائص ہیں۔ پھر جو نقائص وہ بتائے۔ انہیں دور کرے۔

(۲) عام لوگوں کے متعلق غور کرے۔ کہ ان میں کیا کیا نقائص ہیں۔ اور پھر دیکھے۔ کہ وہی نقائص آیا مجھ میں تو نہیں۔ اور اگر ہوں تو ان کو دور کرے۔

(۳) اپنے دشمنوں کے متعلق سوچے کہ وہ مجھ پر کیا کیا الزام لگاتے ہیں۔ پھر اگر ان میں سے کوئی بات سچ ہو۔ تو اسے دور کرے۔

(۴) قرآن کریم کے مطالعہ کے وقت جہاں کسی نیکی کا بیان آئے۔ وہاں ٹھیر جائے۔ اور غور کرے۔ کہ مجھ میں یہ نیکی پائی جاتی ہے۔ یا نہیں۔ اور جہاں بدی کا ذکر آئے۔ وہاں بھی سوچے۔ کہ آیا میں تو اس میں ملوث نہیں۔ اور اس طرح نیکیوں کے میدان میں بڑھنے اور بدیوں سے بچنے کی کوشش کرے۔

اگر اس طرح کوئی شخص نیکیوں کے میدان میں بڑھے گا۔ تو وہ اللہ تعالےٰ کو بھی اپنے قریب آتا محسوس کرے گا۔ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں۔ ہمارا خدا ایسا کریم اور رحیم ہے کہ اگر اس کا کوئی بندہ اسکی طرف ایک بالشت بڑھ کر جائے۔ تو وہ اس کی طرف ایک ہاتھ بڑھ کر آتا ہے۔ اور اگر کوئی ایک ہاتھ اس کے نزدیک ہو۔ تو وہ دو ہاتھ کے برابر اس سے نزدیک آ جاتا ہے۔ اور اگر بندہ چل کر خدا تعالےٰ کی طرف جائے۔ تو خدا تعالےٰ دوڑ کر اس کی طرف آتا ہے۔ اور چونکہ دین کے دو ہی بڑے حصے ہیں۔ ایک وہ جو اللہ تعالےٰ کے حقوق کے متعلق ہے۔ اور دوسرا وہ جو مخلوق کے حقوق کے متعلق ہے۔ اس لئے انسان کو یہ دونوں حقوق پوری عمدگی کے ساتھ ادا کرنے چاہئیں۔ اور اپنا نیک اور پاک نمونہ لوگوں کے سامنے رکھنا چاہیئے۔ دیکھیں اللہ تعالےٰ ایک جگہ فرماتا ہے۔ کہ اگر کوئی لوگوں میں کسی بُرے کام کی رَو چلا دے۔ تو جس قدر لوگ اس کے بعد بُرے کام کرتے ہیں۔ اس کا گناہ اس تحریک کے بانی پر بھی پڑتا ہے۔ اور اگر کوئی نیک تحریک چلا دے۔ تو جس قدر بعد میں لوگ نیکیاں کرتے ہیں ان کا ثواب اس پاک تحریک کے بانی کو بھی ملتا ہے پس یہ بڑے خوف کا مقام ہے۔ اور ہر شخص کو ڈرنا چاہیئے۔ کہ کہیں ایسا نہ ہو۔ میرے بُرے اعمال کو دیکھ کر دوسرے لوگ بھی بُرے اعمال سیکھ جائیں۔ اور اس طرح نہ صرف اپنے اعمالِ بد کا نتیجہ مجھے بھگتنا پڑے۔ بلکہ دوسروں کے عذاب سے بھی ایک حصہ لینا پڑے۔

چونکہ آج کل رمضان المبارک کے بابرکت ایام ہیں۔ اس لئے تمام دوستوں کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ان کا ظاہر اور ان کا باطن اللہ تعالےٰ کے نور سے بھر جائے۔ اور تمام قسم کے نیک اخلاق ان میں پیدا ہو جائیں۔ اور تمام قسم کے بد اعمال ان سے دُور ہو جائیں۔ تا جس دن عید کا چاند ہمیں نظر آئے۔ تو وہ دن ہماری روحانی عید کا بھی دن ہو۔ اور ہم نہ صرف ظاہری طور پر خوش ہو رہے ہوں۔ بلکہ ہماری روح بھی مسرت و انبساط کے ساتھ آستانۂ الٰہی پر اپنا سر رکھ کر اس کی حمد کے گیت گا رہی ہو۔

الشرکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ

میں حصے خریدنے والے اگر دو روپے کے ساتھ جو درخواست کے ہمراہ بھیجنے ضروری ہیں۔ تین روپے جو الاٹمنٹ کے وقت ادا کرنے ہیں۔ بھیج دیں۔ یعنی پانچ روپیہ فی حصہ۔ تو انہیں فائدہ ہوگا۔ اور دوبارہ منی آرڈر کرنے کی تکلیف نہ ہوگی۔

(منیجنگ ڈائرکٹر)

ربوہ میں اجتماعی اور انفرادی کھیلوں کے کامیاب مقابلے

قیادت ربوہ نے شعبہ ذہانت و صحت جسمانی کے سالِ رواں کے پروگرام کی روشنی میں مقامی اور احمد نگر کے خدام کے تین دن مورخہ ۲۹-۳۰ اپریل اور یکم مئی کو اجتماعی اور انفرادی کھیلوں کے کامیاب دلچسپ مقابلے کرائے۔ اور حضرت صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے جیتنے والی ٹیموں اور کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرماتے ہوئے ڈسپلن اور تنظیم کے سلسلہ میں تصائح فرمائیں۔ اس موقعہ پر قیادت ربوہ کی طرف سے حسب ذیل سپاسنامہ پیش کیا گیا۔ امید کی جاتی ہے کہ باقی سب مجالس نے بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمان "وقت نہایت قیمتی چیز ہے۔ جو وقت کو استعمال کرے گا وہی جیتے گا۔ اور جو ضائع کرے گا وہ ہار جائے گا" کی روشنی میں سالِ رواں کے پروگرام کے مطابق عمل کرنا شروع کر دیا ہوگا۔ پروگرام خالد میں چھپ چکا ہے

(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

سپاسنامہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم
وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

دنیا میں بڑے بڑے ٹورنامنٹ ہوتے ہیں۔ ظاہری ساز و سامان اور شوکت کے لحاظ سے ہمارے اس ٹورنامنٹ کو ان سے کوئی نسبت نہیں۔ مگر اس نو آباد بستی کے اس چھوٹے سے ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والے نوجوانوں کے اندر جو روح کام کر رہی ہے۔ اس کی مثال دنیا کے کسی ٹورنامنٹ میں نہیں مل سکتی۔ ان نوجوانوں کے مقاصد بڑے بلند اور پاک ہیں۔ یہ نوجوان دنیا کی مختلف اطراف سے صرف اس لئے یہاں اکٹھے ہوئے ہیں۔ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بلند کئے ہوئے پرچم کو اٹھائے رکھیں۔ اور کبھی سرنگوں نہ ہونے دیں۔ اس پاکیزہ مقصد کے حصول کے لئے ایک آہنی ارادہ اور پختہ عزم کی ضرورت ہے۔ جو صرف مضبوط اور تندرست جسموں میں ہی پرورش پا سکتا ہے۔ ہم نے اپنے اولوالعزم آقا کے ساتھ کام کرنا ہے۔ اس لئے بڑی ہمت کی ضرورت ہے۔ ہماری منزل کی دوری بہت ہے۔ اس کو طے کرنے کے لئے ایک تیز دوڑ کی ضرورت ہے۔ جو صرف کسی قوم کے مضبوط اور باہمت نوجوانوں کا خاصہ ہی ہو سکتا ہے۔ آؤ آج ہم سب مل کر اس مقدس بستی میں اپنے عہد کی ارادہ اور عزم کے ساتھ تجدید کریں۔ کہ ہم اس بستی میں دنیا کے حصول کی خاطر نہیں۔ بلکہ ایک بڑے قیمتی خزانہ "اللہ تعالیٰ" کے حصول کی خاطر جمع ہوئے ہیں۔ اور ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم اپنی زندگیوں کو اس رنگ میں بدل دیں گے۔ کہ چلتے ہوئے اور اٹھتے بیٹھتے خدا تعالیٰ کے نشان نظر آئیں باہر کے احمدی نوجوانوں کی نظریں ہماری طرف لگی ہوئی ہیں۔ وہ اس بستی کے نوجوانوں کو معلم اور رہنما کی حیثیت سے دیکھتے ہیں۔ آؤ آج ہم ان نیک توقعات کو پورا کرنے میں لگ جائیں۔ آج وہ کونسی آنکھ ہے۔ جس نے سینکڑوں دفعہ اپنے پیچھے ایک مضبوط ہاتھ کی حرکت کو مشاہدہ نہیں کیا۔ اگر آج ہم اپنے اندر ایک نیک تغیر پیدا کرنے کے لئے اپنی قوت عمل کو حرکت میں لانے کے لئے تیار ہو جائیں۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ یہ ہر دنیا کے تمام احمدی نوجوانوں میں ایک حرکت پیدا کرنے کا باعث نہ ہو۔ مگر اس کے لئے متحدہ عزم۔ متحدہ ارادے۔ اور متحدہ کوششوں کی ضرورت ہے ....

اور ان کے نتیجہ میں ہم جس مقام پر پہنچ سکتے ہیں اس کی تعریف، پیارے آقا کے الفاظ میں سنئے۔

"درحقیقت ایک ایسی زندہ قوم جو ایک ہاتھ کے اٹھنے پر اٹھے۔ اور ایک ہاتھ کے گرنے پر بیٹھ جائے۔ دنیا میں عظیم الشان تغیر پیدا کر دیا کرتی ہے۔"

اس مقدس بستی میں ایسی برکت رکھی گئی ہے۔ کہ یہاں کا ایک معمولی سا نیک تخیل بھی بڑے دور رس اور نتیجہ خیز کاموں کا پیش خیمہ بن جاتا ہے۔ اس لئے آؤ ہم اس طرز پر سوچ بچار شروع کریں۔ کہ ہم کیونکر نیک تغیر پیدا کر سکتے ہیں جس کے نتیجہ میں عمل کی راہیں خود بخود پیدا ہوتی چلی جاتی ہیں۔ اس تغیر کے لئے فیصلہ قرار پا چکا ہے۔ آؤ ہم اپنی جسمانی صلاحیتوں اور قوتوں کو بروئے کار لائیں۔ اس کے نتیجہ میں نصرت خداوندی کے تمام دروازے ہمارے لئے کھل جائیں گے۔ احساس کمتری اور مایوسی ہمارے حصہ کی چیز نہیں۔ کیونکہ ہمارے بزرگوں کی تاریخ کے اوراق شاہد ہیں۔ کہ جب وہ ایسے ہی نیک ارادوں کی تکمیل کی خاطر اٹھے۔ تو ہماری طرح دنیا کے ظاہری ساز و سامان سے وہ بھی تہی دست تھے۔ ضرورت عزم اور ہمت کی ہے۔ ضرورت سوچنے اور بات کام کرنے کی ہے

اور ضرورت ایک مستقل تگ و دو کی ہے جس میں جسم و جان کی پرواہ نہ کرنی ہو گی۔ اس لئے امید کرتا ہوں آپ اپنے اس بلند مشن کے پیش نظر ان کھیلوں کے تسلسل کو جاری رکھیں گے۔ اور اپنے آقا کے ارشاد پر عمل کر کے اس کا نیک پھل پائیں گے۔ کہ "بے قاعدگی کے ساتھ کام میں کبھی برکت نہیں ہوتی۔" اگر تھوڑا کام کیا جائے۔ مگر تسلسل سے کیا جائے تو وہ اس کام سے زیادہ بہتر ہوگا جو زیادہ کیا جائے۔ لیکن تواتر اور تسلسل سے نہ کیا جائے۔ حضور ایدہ اللہ نے ورزش کو انسان کے اہم کاموں کا ایک حصہ قرار دیا ہے اس لئے آپ لوگ اپنے محلوں میں ٹیمیں تیار کریں۔ اور باقاعدگی سے آپس میں مقابلے کرتے رہیں۔ تاکہ مسابقت کی روح بھی قائم رہے کم از کم جمعہ کے دن کوئی ایک مقابلہ کا میچ ضرور ہونا چاہیئے۔ قیادت آپ کو ہر طرح سے امداد دے گی۔ اور ستمبر میں انشاء اللہ ایک اور ٹورنامنٹ کرایا جائے گا

اس کے لئے ابھی سے تیاریاں شروع کر دیں۔ اور اس ٹورنامنٹ میں بلحاظ ڈسپلن۔ تنظیم اور دیگر مختلف امور میں بحیثیت مجموعی جو محلہ اوّل آئے گا۔ اسے سپیشل انعام بھی دیا جائے گا اور اس ٹورنامنٹ کے بعد اچھے کھلاڑیوں کے انتخاب سے ایسی ٹیمیں تیار کی جائیں گی جو باہر ٹورنامنٹوں میں مرکز کی طرف سے قیادت کے خرچ پر شمولیت کیا کریں گی۔ تاکہ زندگی کے ہر شعبہ میں سبقت لے جانے کی روح ہم میں ترقی کرے۔ اس ٹورنامنٹ میں کشتی رانی کے مقابلے بھی شامل ہیں۔ دوستوں کو علم ہوگا۔ کہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی نگرانی میں یہاں عرصہ سے روئنگ کلب قائم ہے۔ اس پر سالانہ سینکڑوں روپے کی رقم خرچ ہوتی ہے۔ جو مقامی خدام کے لئے ایک معقول ریڈ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اس لئے ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم ربوہ کے ذریعہ اس کو ترقی دی جائے۔ کشتی رانی ایک بہترین فن اور ورزش ہے۔ اس لئے کلب سے مستفید ہونے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جائے۔

اب میں صدر محترم حضرت نائب صدر صاحب خدام الاحمدیہ مرکزیہ اور اہالیان ربوہ کے سب بزرگوں اور بھائیوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ وہ تشریف آوری سے رونق بڑھانے کا موجب ہوئے۔ اور نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کا باعث بنے۔ ہمارا ارادہ ہے کہ اس سلسلہ کو جاری رکھا جائے۔ اور ربوہ میں ایک سٹیڈیم کی بھی داغ بیل ڈالی جائے۔

ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارے بزرگ ہمارے اس ارادے کی تکمیل کے لئے دعاؤں کے علاوہ مالی امداد کے ساتھ بھی ہمارا ہاتھ بٹائیں گے۔ حضور فرماتے ہیں :۔

"اس جماعت (خدام الاحمدیہ) کی مالی امداد کرنا بھی ایک ثواب کا کام ہے۔ جن کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی ہے۔ ان کا فرض ہے کہ وہ تھوڑی بہت جس قدر بھی امداد کر سکتے ہیں۔ ضرور کریں۔ تاکہ خدام الاحمدیہ عمدگی اور سہولت کے ساتھ مفید کام کر سکیں۔

اس کے بعد .... مہتمم صاحب ذہانت و صحت جسمانی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ وہ اس ٹورنامنٹ کی تحریک اور سرپرستی کی وجہ سے خدام کی توجہ کو تعمیری اور اصلاحی کاموں کی طرف پھیرنے کا سبب بنے ہیں خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی مجلس عاملہ کے تمام ارکان کے تعاون کا بھی شکرگزار ہوں۔ اور امید کرتا ہوں۔ کہ آئندہ کے لئے بھی ہمیں ان سے اخلاقی اور عملی مدد ملتی رہے گی۔ اور آخر میں میں ربوہ اور قیادت احمد نگر کے تمام عہدیداران اور خدام کا بھی دلی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ انہوں نے اپنی دن رات کی کوششوں سے ٹورنامنٹ کو کامیاب بنایا

دعائے مغفرت

ہے کہ میرے والد حافظ عبدالعزیز صاحب نون نمبردار جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اور موصی تھے۔ گاڑی کے حادثہ میں شہید ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون نعش امانتاً علال پور میں ہی دفن کی گئی ہے۔ احباب مرحوم کی بلندی درجات کیلئے دعا فرمائیں :۔

ماہ رمضان المبارک میں

ماہ رمضان المبارک میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ آپ ادنیٰ سے ادنیٰ نیکیاں کر کے ان میں داخل ہو سکتے ہیں۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ نیکیوں کی سرتاج ہیں۔ ان میں سبقت کریں۔ اور جس قدر اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر سکیں صدقہ، خیرات، زکوٰۃ دیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے اس کا عظیم [illegible] حاصل کریں۔ (ناظر بیت المال)

سوئیز کے علاقہ میں ایک ریلوے اسٹیشن پر برطانی فوج کا قبضہ

قاہرہ ۱۵ مئی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ امریکی وزیر خارجہ نے مصر اور برطانیہ سے کہا ہے۔ کہ وہ ایک ماہ تک سویز کے علاقہ میں امن قائم رکھنے کی ضمانت دیں۔ تاکہ اس عرصہ میں اس تنازعہ کو طے کرنے کی کوشش پر امن ماحول میں کی جا سکے۔ لیکن لندن میں آج برطانی دفتر خارجہ نے اس قسم کی تجویز پر لاعلمی کا اظہار کیا ہے۔ آج قاہرہ میں ایک سرکاری ترجمان نے بتایا۔ کہ سویز کے علاقہ میں ابو محمد نامی ریلوے اسٹیشن پر برطانی فوج کے ایک دستے نے حملہ کیا۔ اور اسٹیشن ماسٹر و اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر کا اغوا کر لیا۔ حکومت مصر نے اس جارحانہ حملہ کے خلاف سخت احتجاج کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ آج ہنر سویز میں سویڈن کے ایک جہاز سے ٹکرا کر ایک مصری جہاز غرق ہو گیا۔ شہر کے اہم مقامات غیر ملکی عمارتوں اور سفارت خانوں کی نگرانی مسلح پولیس کر رہی ہے۔ مصری کابینہ اور انقلابی کونسل کے ارکان کے مشترکہ جلسے برابر ہو رہے ہیں۔ جن میں صورت حال پر غور کیا جا رہا ہے۔ مسٹر چرچل نے حال ہی میں جو تقریر کی ہے۔ اور کہا ہے کہ مصر ہر مداخلت کا طاقت سے جواب دیا جائیگا۔ اس سلسلے میں انقلابی کونسل کے ارکان کا بیان یہ ہے۔ کہ مصر اس کا پورا جواب دے سکتا ہے۔ اور جنرل نجیب کی قیادت میں آزادی کی نئی جنگ کا شروع ہونا بالکل یقینی اور لابدی ہو گیا ہے۔ اخوان المسلمین۔ شیخ الازہر۔ بنت النیل اور دوسری تمام جماعتیں مشترکہ طور پر اس تحریک کی حمایت کر رہی ہیں۔ حکومت مصر نے آج اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ اس نے سویز کے علاقہ میں برطانی فوج کو کھانے پینے کا سامان بھیجنے کی ممانعت کر دی ہے۔ یا اس علاقہ کے لئے رسد کی ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ جب سے جنرل نجیب نے حکومت کی ذمہ داریاں سنبھالی ہیں۔ سویز میں برطانی فوج کو باقاعدہ رسد پہنچ رہی ہے۔ اس کا انتظام مصری وزارت سپلائی اور برطانی حکام مل کر کرتے ہیں۔ حکومت مصر کے ایک ترجمان نے بتایا۔ کہ برطانی فوج کے ایک میکنیکل دستے نے ابو احمد ریلوے اسٹیشن پر جو تل الکبیر کے قریب سویز کے علاقہ میں واقع ہے۔ حملہ کرنے کے بعد یہاں مسلح سپاہی تعینات کر دیئے ہیں۔ ایجنسی فرانس کی اطلاع ہے۔ کہ مصر کی انقلابی کونسل کے ایک رکن میجر کمال الدین حسین نے آج اخبار "المصری" کے نمائندہ کو ایک ملاقات میں بتایا۔ کہ سویز کے علاقہ میں ابھی تک مصری چھاپہ مار دستوں نے برطانوی فوج کے خلاف کوئی کارروائی شروع نہیں کی۔ جو بھی حادثہ ہوا ہے۔ ہم اس کے متعلق یہ سمجھ رہے ہیں۔ کہ برطانیہ دانستہ اشتعال پیدا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ مصری چھاپہ مار دستوں میں سوڈانی بھی شامل ہیں۔ اور حکومت مصر کو اور سوڈانیوں میں کسی قسم کا کوئی امتیاز نہیں کرتی۔ یہ امر قابل ذکر ہے۔ کہ ۱۹۵۱ء میں سویز کے علاقہ میں جو گوریلا جنگ ہوئی تھی۔ اس میں برطانیہ اور مصر کے تقریباً چار سو سپاہی و شہری ہلاک ہوئے تھے۔ اب پھر وہاں جنگ کے حالات پیدا ہو گئے ہیں۔ اور گذشتہ چھ ہفتے کے حادثات میں ۸ مصری اور ۹ برطانی ہلاک ہو چکے ہیں بعد کی اطلاع ہے۔ کہ مصری ریلوے اسٹیشن پر مسلح برطانوی فوج تعینات کر دی گئی ہے۔

سوت کے تاجران کے ماہانہ حسابات

کراچی ۱۷ مئی۔ ٹیکسٹائل کمشنر کے دفتر نے سوت کے تاجروں اور درآمد کنندگان سے کہا ہے۔ کہ وہ ہر مہینے سوت کی خریداری اور فروخت کے متعلق انہیں تمام حسابات مفصل طور پر لکھ کر بھیجیں۔ اس مقصد کے لئے خاص فارم مہیا کئے جا رہے ہیں۔ جنہیں بھر کر ہر ماہ کی ۵ تاریخ تک ٹیکسٹائل کمشنر کو بھیجنا ضروری ہے۔ پہلی تفصیلات ۲۱ اپریل سے ۳۱ مئی ۱۹۵۳ء تک کے عرصہ کی ہوں گی۔

امریکی وزیر خارجہ بغداد پہنچ گئے

بغداد ۱۷ مئی۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس آج بیروت لبنان سے بغداد پہنچ گئے۔ ہوائی میدان سے آپ سیدھے شاہی محلات میں گئے۔ جہاں آپ نے شاہی مہمانوں کے رجسٹر پر دستخط کئے۔

مسٹر ایڈلائی اسٹیونسن لاہور پہنچ گئے

لاہور ۱۷ مئی۔ امریکی ڈیموکریٹک پارٹی کے لیڈر مسٹر ایڈلائی اسٹیونسن نے آج کراچی سے لاہور پہنچنے پر کہا۔ کہ روس میں نئی حکومت بننے سے وہاں کی خارجی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ البتہ روسی ہتھکنڈے تبدیل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ کمیونسٹ جنوب مشرقی ایشیا میں کوئی نمایاں کامیابی حاصل نہیں کر سکے۔ البتہ چین میں کمیونسٹوں کی کامیابی کا سارے ایشیا پر اثر پڑا ہے۔ مسٹر اسٹیونسن نے کہا۔ کہ گو بھارت میں زیادہ کمیونسٹ نہیں۔ تاہم جنوبی ہند میں ان کا کافی زور ہے۔

بلغراد ۱۷ مئی۔ یوگوسلاویہ نے امریکی جنگی طیاروں کو اپنے علاقہ پر پرواز کرنے اور یوگوسلاویہ کے بعض ہوائی اڈوں کو استعمال کرنے کی اجازت دے دی ہے۔

مارچ ۱۹۵۳ء میں نقصانات کا معاوضہ پانے والوں کی فہرست

مارشل لاء کے ناظم اعلیٰ میجر جنرل محمد اعظم خان کا حکم

لاہور ۱۴ مئی:۔ مارشل لاء کے ناظم اعلیٰ میجر جنرل محمد اعظم خان نے اپنے حکم ۹۶ مورخہ ۱۴ مئی کے تحت ہدایت کی ہے کہ مارچ ۱۹۵۳ء کے دوران میں جو نقصانات ہوئے۔ ان کا حسب ذیل معاوضہ ان رقوم سے ادا کیا جائے گا۔ جو فوجی عدالتوں کی طرف سے عائد کردہ اور وصول شدہ جرمانوں سے حاصل ہوئیں۔ اور مارشل لاء کے حکام نے جو رقوم ضبط یا قبضہ میں لی ہیں۔

نمبر شمار	نام و پتہ	مقام	معاوضہ
۱	ملک محمد طفیل	راوی روڈ قصور پورہ	۲۰،۰۰۰/=
۲	محمد یونس رتن چند روڈ	راوی روڈ قصور پورہ	۲۷۸/=
۳	چوہدری بہادل شیر سٹی انسپکٹر	سٹی کوتوالی گیٹ	۱۰،۰۰۰/=
۴	خالد رشید اے۔ ایس۔ آئی	"	۱۵۰۰/=
۵	مشتاق احمد کنسٹیبل	"	۱۲۵۰/=
۶	مسماۃ سلطانہ	"	۸۱/=
۷	پوسٹ ماسٹر جنرل لاہور	پوسٹ آفس دھوبی بازار	۲۶۶۵/=
۸	پوسٹ ماسٹر جنرل لاہور	پوسٹ آفس لوہاری منڈی	۲۰۹۴/=
۹	پوسٹ ماسٹر جنرل لاہور	پوسٹ آفس شاہی محلہ	۵۶۸/=
۱۰	پوسٹ ماسٹر جنرل لاہور	پوسٹ آفس چونا منڈی	۱۰۰/=
۱۱	پوسٹ ماسٹر جنرل لاہور	پوسٹ آفس گورودت بھون	۱۰۴/=
۱۲	جلال دین تاج دین سوداگران	راوی روڈ قصور پورہ	۱۰۱/=
۱۳	محمد سلیم عارف کلرک جی۔ پی۔ او	کراچی کلاتھ مارکیٹ کے اوپر	۱۰۰/=
۱۴	ہدایت اللہ ملازم انشاء پریس	مکان ۳ گلی ۲۹ قلعہ گوجر سنگھ	۲۵/=
۱۵	عبدالقادر ہارون کلرک ڈی۔ ایل او	کراچی کلاتھ مارکیٹ کے	۲۵۰/=
	اس کا باپ (۲) ڈاکٹر عبدالحمید چغتائی	اوپر	۵۰۰/=
(۱۶)	ڈاکٹر زبیدہ	میو ہسپتال چوک پولیس سٹیشن گوالمنڈی	۲۵۰/=
۱۷	لاہور اومنی بس سروس	گڑھی شاہو	۱۶۱/=
۱۸	مرزا غلام حسین منیجنگ ڈائریکٹر دی پبلشر لمیٹڈ مال روڈ	دل محمد روڈ	۳۰۰۰/=
۱۹	میجر نصر اللہ محکمہ سجابیات	نسبت روڈ	۲۵۰۰/=
۲۰	حکیم عبدالرحیم ولد محمد دین	۱۰۔ فلیمنگ روڈ	۴۵۰/=
۲۱	شریف احمد ولد محمد حسین	۱۸۔ ریلوے روڈ گوالمنڈی	۲۵۰/=
۲۲	عبدالعزیز سپرنٹنڈنٹ ڈائریکٹر آف انسپکٹر	۷۵ فلیمنگ روڈ	۱۲۵۰/=
۲۳	عزیز دین ولد گلاب دین	بیرون دہلی گیٹ تھانہ نولکھا	۱۲۵۰/=
۲۴	اکبر علی ولد مراد علی	فلیمنگ روڈ تھانہ قلعہ گوجر سنگھ	۵۰۰/=
۲۵	عبدالحمید ولد حاجی محمد موسیٰ دوکاندار	نیلا گنبد تھانہ پرانی انارکلی	۵۰۰/=
۲۶	محمد احمد ولد حاجی محمد موسیٰ دوکاندار	" "	۸۱۵/=
۲۷	محمود احمد ولد محبوب عالم رد جیو سائیکل ورکس	" "	۱۰۰۰/=
۲۸	مبارک احمد ولد میراں بخش لوہار	۷۵ فلیمنگ روڈ تھانہ نولکھا	۲۵۰/=
۲۹	مبارک احمد ولد حاجی محمد موسیٰ سائیکل ڈیلر اور اس کا بھائی بھی	" "	۱۲۵۰
۳۰	نور علی خان ولد یوسف علی خان دوکاندار	۵۵ فلیمنگ روڈ تھانہ گوالمنڈی	۱۲۵/=
۳۱	مہتاب دین ولد بلند خان	ارجن سٹریٹ مکان نمبر ۱۷ " "	۸۰۷/=
۳۲	رشید احمد منیجنگ پارٹنر "ارسکو"	ڈی۔ ایم۔ سی۔ ۱۰ بلڈنگ تھانہ پرانی انارکلی	۲۰۰۰/=
۳۳	نذیر احمد ولد ملک سراج احمد	انارکلی بازار تھانہ انارکلی	۵۰۰/=
۳۴	عبدالرشید ولد عبدالکریم دوکاندار	ملکھی رام سٹریٹ تھانہ گوالمنڈی	۲۵۰۰/=
۳۵	لاہور اومنی بس سروس	میو ہسپتال روڈ	۱۱،۸۹۹/=
۳۶	محمد سعید ولد فضل الٰہی ہیڈ کلرک سٹیل لائننگ آفس	۱۵۔ برکت علی روڈ تھانہ گوالمنڈی	۵۰۰/=
۳۷	مسٹر اے۔ ایف۔ ایم عبدالقادر پاکستان سی۔ ایس۔ اکیڈمی	۲۰۔ پرتاب سکوائر نسبت روڈ	۲۵۰/=
۳۸	ڈاکٹر [illegible]	۲۰ فلیمنگ روڈ	۱۵۰۰/=

تریاق اٹھرا: حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۲½ روپے مکمل کورس ۲۵ روپے ۔ دواخانہ نورالدین بودھامل بلڈنگ لاہور

نام	پتہ	رقم
(۳۹) عبد الکریم اے۔ ایس۔ آئی	ارجن سٹریٹ گوالمنڈی	۵۰/-/- روپے
(۴۰) ممتاز ولد چوہدری نوربخش	۱۷ ارجن سٹریٹ گوالمنڈی	۴۰۰/-/-
(۴۱) ڈاکٹر نذیر حسین شاہ ولد ہاشم علی خاں	" " "	۲۵/-/-
عبد الرشید ہیڈ کلرک	مغل پورہ ورکشاپ	۷۰/-/-
(۴۲) شرف سلطان ہیڈ ڈرافسمین محکمہ نہر	مول چند سٹریٹ نمبر ۷ نیلا گنبد تھانہ انارکلی پرانی	۱۰۱/-/-
(۴۳) عبد الباسط ولد شیخ عبد الکریم اسسٹنٹ منیجر ملیس الیکٹرک کمپنی	میلارام پارک تھانہ قلعہ گوجر سنگھ	۱۰۰۰/-
(۴۴) غلام محمد ولد محمد زکریا سٹار سائیکل ورکس نیلا گنبد	تھانہ پرانی انارکلی	۵۰۰/-
(۴۵) مس مسعودہ ابراہیم گورنمنٹ گرلز ہائی سکول فیروزپور روڈ	۴۶ مزنگ روڈ	۱۵۰۰/-
مسعود احمد کلرک سول سیکرٹریٹ	" " "	
محمود احمد ۔ ایکسائز انسپکٹر	" " "	
(۴۶) قاضی محمد صادق	۶۹ فلیمنگ روڈ	۲۵۰۰/-
(۴۷) محمد لطیف ولد محمد شفیع کیمسٹ	۷۰ ٹمپل روڈ	۱۰۰۰/-
(۴۸) خان محمد ہوشیارپوری	گاندھی سکوئر ۔ چندر گپت سٹریٹ گوالمنڈی تھانہ	۲۵/-
(۴۹) محمد منیر ولد کرم الٰہی میڈیکل پریکٹیشنر	۱۱ ریلوے روڈ	۲۱۱/-
(۵۰) لاہور کارپوریشن	مال روڈ ۔ سرکلر روڈ	۱۰۷۵/-
(۵۱) جنرل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے	کوچ نمبر ۴۶۶	۱۰۰۰۰/-
(۵۲) جنرل منیجر نارتھ ویسٹرن ریلوے	لاہور یارڈ ڈاخنٹ سگنل لیمپ ٹیلیفون ایکسچینج سی آئی ایریٹس ریلوے ایکٹ ریلز وغیرہ	۶۰۰/-
(۵۳) شیخ نور احمد	مزنگ روڈ	۷۵۰/-
(۵۴) ڈسٹرکٹ منیجر اومنی بس	بس شیلٹر مزنگ	۷۵/-
(۵۵) شیخ عبد الحمید	۶۵ ٹمپل روڈ	۷۵۰/-
(۵۶) محمد رفیق ولد برکت علی راجپوت	۱۰۵ میوروڈ دھرمپورہ	۱۸۵/-

(۵۷) محمد حسین ولد حاجی محمد موسیٰ نیلہ گنبد ۔ تھانہ پرانی انارکلی ۶۰۰۰/- برائے گودام جس کا بیمہ نہیں ہوا تھا۔

(بیمہ شدہ جائیدادوں کا معاوضہ متعلقہ بیمہ کمپنیاں دیں گی) (منقول از نوائے وقت ۱۶ رمئی)

مشرقی بنگال میں زبردست طوفان سے ریل گاڑی پٹڑی سے اتر گئی

ڈھاکہ ۱۷ رمئی ۔ گذشتہ ہفتہ مشرقی بنگال میں طوفان سے جو تباہ کاریاں ہوئی تھیں اب ان کی مزید تفصیلات موصول ہوئی ہیں ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ ضلع ڈھاکہ کے گاؤں اسری پور میں دس افراد ہلاک ہو گئے۔ لاتعداد درخت جڑوں سے اکھڑ گئے۔ اور کئی مکانات طوفانی ہواؤں سے اڑ گئے۔ کومیلا کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ وہاں ایک ریل گاڑی طوفان میں پھنس کر پٹڑی سے اتر گئی۔ بہار توتی کے قصبے میں تین افراد ایک درخت کے نیچے آ کر زخمی ہو گئے۔ یہ درخت طوفانی ہواؤں کے باعث جڑ سے اکھڑ گیا تھا۔ کومیلا سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں شدید طوفان کے باعث کومیلا اور نواحی دیہات میں کافی نقصان پہنچا۔ کئی مکانات طوفانی ہواؤں میں منہدم ہو گئے۔ نکلشم کے گاؤں سے ایک آدمی کے ہلاک ہونے کی اطلاع ملی ہے۔ کومیلا میں راج گنج بازار کا پختہ صدر دروازہ بھی اس طوفان میں منہدم ہو گیا ہے باریسال میں بھی طوفان سے سخت نقصان پہنچا ہے

نیپال سے بھارتی فوجی مشن واپس بلانے کا مطالبہ

نئی دہلی ۱۷ رمئی ۔ نیپال کانگرس کے لیڈر مسٹر ایم پی کوئرالا نے ایک بار پھر مطالبہ کیا ہے کہ نیپال سے بھارت کے فوجی مشن کو واپس بلا لیا جائے۔ بیراٹ نگر کے ایک جلسۂ عام میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس مشن کی وجہ سے نیپال اور بھارت کے تعلقات خراب ہو رہے ہیں۔ کیونکہ نیپال کے فوجی بھارتی فوجی مشن کے ارکان کو بہت ناپسند کرتے ہیں۔ اور دونوں ملکوں کے فوجی افسروں میں ذرا سے اختلاف کو انتہاپسند اس طرح بڑھاتے ہیں کہ نیپال میں بھارت کے خلاف خواہ مخواہ جذبۂ نفرت بڑھنے لگتا ہے۔ مزید برآں نیپال میں بھارتی فوجی مشن کے قیام کی مدت بھی پوری ہو چکی ہے۔

لاہور اور امرتسر کا سرحدی تنازعہ

امرتسر ۱۷ رمئی ۔ کھیم کرن کے سرحدی مقام پر امرتسر اور لاہور کے ڈپٹی کمشنروں کی دو گھنٹہ تک ملاقات ہوئی۔ ایک سرحدی تنازعہ پر بحث ہوئی بھارت کا دعویٰ ہے کہ چند مربع میل بھارتی علاقہ پر پاکستان کا قبضہ ہے۔ اب اس سوال پر جولائی میں غور ہو گا۔

برطانیہ کی آبدوز کشتی ڈوب گئی

کوپن ہیگن ۱۷ رمئی ۔ آج ڈنمارک کے جزائر جٹ لینڈ کے قریب ایک برطانوی آبدوز کشتی ڈوب گئی۔ ڈوبنے سے پہلے اس میں زبردست دھماکہ ہوا مگر کوئی آدمی ہلاک نہیں ہوا البتہ کشتی کو نقصان پہنچا۔ یہ آبدوزیں ساحلی مشقوں میں مصروف تھیں۔

پاکستان میں اناج کی قلت عارضی ہے

کراچی ۱۷ رمئی ۔ جاپان کے ماہر زراعت ڈاکٹر توگاری نے آج بیان بتایا کہ پاکستان میں غذائی قلت عارضی ہے۔ پیداوار کے بہتر طریقے استعمال کر کے اتنا اناج پیدا کیا جا سکتا ہے۔ کہ پاکستان فاضل اناج باہر بھیج سکتا ہے۔ آپ نے چاول کی پیداوار بڑھانے کیلئے حکومت پاکستان کو ایک رپورٹ پیش کی ہے۔

بہاولپور میں زیادہ اناج اگانے کی مہم

بغداد الجدید ۱۷ رمئی ریاست بہاولپور کی ہنگامی غذائی کمیٹی نے حکومت سے سفارش کی ہے کہ وہ فوراً ایک ایسا آرڈیننس نافذ کرے جس کی رو سے زیادہ اناج اگانے کی مہم چلانے والے محکمہ کو یہ اختیار دیا جائے کہ وہ بوقت ضرورت ہر ایسی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ پر قبضہ کرے جس سے زیادہ اناج اگانے کی مہم میں مدد ملنے کا امکان ہو۔ اس جائداد میں بل ڈوزر وغیرہ بھی شامل ہوں گے۔

صدر ارجنٹائنا کو ہلاک کرنے کی سازش

بیونس ایرز ۱۷ رمئی ۔ ارجنٹائن کی پولیس نے انکشاف کیا ہے۔ کہ "دہشت پسند چھاپہ ماروں" کی ایک سازش پکڑی گئی ہے۔ جس کا مقصد صدر ارجنٹائنا پیرون اور ان کے ساتھیوں کو عین اس وقت قتل کرنا تھا۔ جبکہ کابینہ کا اجلاس ہو رہا تھا۔ یہ حملہ گذشتہ بدھ کو کابینہ پر ہونے والا تھا۔

حضرت امام جماعت احمدیہ کا
پیغام احمدیت
گجراتی زبان میں
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

ملک فیروز خاں نون صدر نہیں بنیں گے

لاہور ۱۷ رمئی ۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ میاں ممتاز دولتانہ کے صدر صوبہ مسلم لیگ کے عہدہ سے مستعفی ہونے کے بعد پنجاب کا ایک حصہ ملک فیروز خاں نون کو صدر بنانا چاہتا ہے۔ مگر ملک صاحب صدر بننے سے انکار کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ صدارت اور وزارت علیحدہ علیحدہ رہنی چاہیئے۔ ایک اور اطلاع ہے۔ کہ رمضان شریف کے بعد جب لیگ کونسل کا اجلاس ہو گا۔ تو ملک صاحب کو صدر بننے کے لئے مجبور کر دیا جائیگا۔

غنڈہ ایکٹ کے تحت پروبیشن افسر کا تقرر

کراچی ۱۷ رمئی ۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مسٹر قمر رضا کو غنڈہ ایکٹ کے تحت پروبیشن افسر مقرر کیا گیا ہے۔ ان کا عہدہ سپرنٹنڈنٹ پولیس کا ہو گا۔ اس سے پہلے مسٹر قمر رضا سی۔ آئی۔ ڈی کے سپرنٹنڈنٹ پولیس تھے۔

امریکہ کا غذائی مشن کراچی واپس پہنچ گیا

کراچی ۱۷ رمئی ۔ بہاولپور اور پنجاب کا تین روز تک دورہ کرنے کے بعد امریکہ کا غذائی مشن آج صبح کراچی واپس پہنچ گیا۔ کنٹونمنٹ۔ ریلوے اسٹیشن پر وزارت خوراک و زراعت کے سیکرٹری مسٹر ایس۔ اے حسنی نے مشن کے ممبروں کا استقبال کیا۔ امریکی مشن کے ممبروں نے بہاولپور اور پنجاب میں ان علاقوں کا دورہ کیا۔ جہاں بھارتی مقبوضہ نہروں میں پانی کی شدید قلت کی وجہ سے فصلوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ کراچی میں دو روز قیام کرنے کے بعد یہ غذائی مشن ۱۹ رمئی کو نیویارک واپس چلا جائیگا۔

ڈھاکہ ۱۷ رمئی ۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مشرقی پاکستان کی ریجنل صنعتی مالی کارپوریشن مختلف صنعتی اداروں کو اب تک ۲۲ کروڑ ۵۰ لاکھ روپیہ قرض دے چکی ہے۔

حب اٹھرا رجسٹرڈ: اسقاط حمل کا مجرب علاج ۔ قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ ۔ مکمل خوراک گیارہ تولے پونے چودہ روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

لاہور میں ضروری اشیاء کی قیمتیں پھر بڑھنی شروع ہوگئیں

مارشل لاء کے اختتام کا پہلا ردعمل

لاہور ۱۸ رمئی: ضروری اشیاء کی قیمتیں جنہیں گزشتہ دنوں مارشل لاء کے حکام نے کنٹرول کیا ہوا تھا۔ مارشل لاء اٹھ جانے کے بعد اب پھر بڑھنی شروع ہوگئی ہیں۔ سوڈا واٹروں کی کم سے کم فیس جو مارشل لاء کے حکام نے ابھی حال ہی میں مقرر کی تھی۔ نافذ نہ ہو سکی تھی۔ کیونکہ فیسیں مقرر ہونے کے معاً بعد ہی مارشل لاء اٹھا لیا گیا۔ سب سے زیادہ اضافہ دودھ۔ گوشت مٹھائی۔ برف اور بعض ضروری ادویات کی قیمتوں میں ہوا ہے۔ اگرچہ بعض چیزوں کی قیمتیں رمضان کی وجہ سے بھی بڑھی ہیں لیکن اس زیادتی کی اصل وجہ مارشل لاء کا اختتام ہی ہے۔ حکومت پنجاب قیمتوں میں اضافے کی رفتار کا بغور مطالعہ کر رہی ہے۔ اگر قیمتیں زیادہ نہ بڑھیں۔ تو مزید کنٹرول عائد نہیں کیا جائیگا لیکن اگر قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہوا۔ تو صوبائی حکام مداخلت سے کام لے کر معقول نرخ مقرر کرنے پر مجبور ہو جائیں گے

کراچی میونسپل کارپوریشن میں

دس ہزار روپے کا غبن ۔!

کراچی ۱۸ رمئی: مقامی پولیس کو کراچی میونسپل کارپوریشن کی طرف سے دس ہزار روپیہ خرد برد کرنے کی ایک اطلاع موصول ہوئی ہے۔ یہ اطلاع کارپوریشن کے باغبانی کے ماہر مسٹر صادق علی نے دی ہے۔ انہوں نے مبینہ دھوکہ دہی کا الزام کارپوریشن کے تین ملازموں پر رکھا ہے انہوں نے الزام لگایا ہے کہ یہ تینوں ملازمین کارپوریشن کی پرمٹ بک پر عوام سے روپیہ وصول کر کے اپنے ذاتی مصرف میں لاتے رہے ہیں۔ پولیس اس واقعہ کی مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

بجلی کے دھکے سے ایک لڑکا جاں بحق ہوگیا

کراچی ۱۸ رمئی: ہفتہ کے روز پولٹن مارکیٹ کے قریب ایک ہوٹل میں یعقوب خان نامی نوجوان لڑکا بجلی کے دھکے سے جاں بحق ہوگیا بیان کیا جاتا ہے کہ یہ لڑکا ہوٹل صاف کر رہا تھا۔ کہ وہ اچانک بجلی کے ایک تار سے جس میں کرنٹ دوڑ رہا تھا جا لگا۔ تار کا لگنا تھا کہ وہ یکدم بیہوش ہوگیا اسے فوراً سول ہسپتال پہنچایا گیا۔ لیکن وہ وہاں پہنچتے ہی چل بسا پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

قائداعظم میموریل فنڈ

ملتان ۱۸ رمئی: ضلع ملتان والے قائداعظم میموریل فنڈ میں اب تک ۱۱ لاکھ ۳۲ ہزار روپے جمع ہوئے ہیں ملتان ڈویژن کے دوسرے اضلاع منٹگمری لائلپور۔ جھنگ۔ مظفرگڑھ اور ڈیرہ غازیخان نے بھی اس فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔

امریکہ میں ٹیکساس کے قریب ایک خوفناک ہوائی حادثہ!

۱۹ مسافر ہلاک ہوئے۔ صرف ایک عورت زندہ بچی!

ٹیکساس ۱۸ رمئی: کل ایک مال بردار ہوائی جہاز شدید طوفان کی زد میں آنے کے باعث گر کر تباہ ہوگیا۔ اس حادثہ میں ۱۹ افراد ہلاک ہوئے صرف ایک عورت زندہ بچی جسے فوری طور پر ہسپتال پہنچایا گیا کیونکہ اس کے سر اور ٹانگوں میں شدید چوٹیں آئی تھیں۔ خیال ہے۔ کہ اس کے سر کی ہڈی متعدد جگہ سے ٹوٹ گئی ہے یہ جہاز جو ڈیلٹا ایئر لائنز کی ملکیت تھا ڈلاس سے شریوپورٹ جا رہا تھا اگر ہوائی طوفان کا سامنا نہ ہوتا۔ تو یہ فاصلہ پانچ دس منٹ میں طے ہو سکتا تھا۔

خان قلات کراچی میں

کراچی ۱۸ رمئی: خان قلات کوئٹہ سے کراچی پہنچ گئے ہیں وہ ملکہ الزبتھ دوم کی تخت نشینی کی رسم میں شریک ہونے کے لئے اس ہفتہ لندن روانہ ہو رہے ہیں۔

لیڈر :- (بقیہ صفحہ ۲)

کی مجال نہ ہو۔ (۳) اسوہ حسنہ محمدی کی صرف ایک کتاب جو رسول اللہ صلعم کے ارشادات و اقوال جو صرف اخلاقیات پر مشتمل ہوں صرف ایک کتاب فقہ کے بارے میں اعلان کر دیا جائے۔ کہ تمام فرقوں سے تعلق رکھنے والے اگر چاہیں تو صرف اپنے مسائل فقہ اور دینی تاریخ گھروں میں پڑھائیں۔ سرکاری مدارس میں اس کا انتظام نہیں کیا جائے گا۔ مجھے یقین ہے کہ گورنر جنرل اگر ان تجاویز پر غور فرمائیں گے۔ تو فرقہ واریت کے خلاف جنگ مفید مثبت اور تعمیری صورت اختیار کریگی اور عوام میں تمام اہل فہم وحدۃ مذاہب کی اس تاریخی مہم میں ساتھ ہو جائیں گے

(رقیہ علامہ خلیل عرب کراچی)

شمالی کانگریس کی طرف سے نائیجیریا کی تقسیم کا مطالبہ

لیگوس ۱۸ رمئی۔ شمالی نائیجیریا کی عوامی کانگریس نے نائیجیریا کی تقسیم کا مطالبہ کیا ہے اس کا کہنا ہے کہ نائیجیریا کے شمالی علاقوں کو جنوبی صوبوں سے علیحدہ کر دیا جائے کانگریس نے اس مفہوم کی ایک عرضداشت برطانوی وزیر نوآبادیات مسٹر ہنری ہاپکن سن کی مغربی افریقہ میں حالیہ آمد کے وقت پیش کی تھی اس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ ۱۹۱۴ء سے قبل کی پوزیشن کو پھر بحال کر دیا جائے اس سال مارچ کے آخر میں نائیجیریا کی مرکزی اسمبلی میں جنوبی صوبوں کے نمائندوں نے نائیجیریا کے لئے ۱۹۵۶ء تک کامل خودمختاری کا مطالبہ کیا تھا شمالی نمائندوں نے اس کی مخالفت کی اس سے باہمی اختلافات اور نمایاں ہوگئے شمالی علاقوں کے ۳ کروڑ ستر لاکھ مسلمانوں کے نزدیک "۱۹۵۶ء تک کامل خودمختاری" کا یہ نعرہ خطرہ سے خالی نہیں ہے۔

مصر اور برطانیہ کے درمیان سمجھوتے کا امکان

قاہرہ ۱۸ رمئی اینگلو مصری مذاکرات میں مصری وفد کے سیکرٹری مسٹر علی زین العابدین نے گزشتہ رات اس خیال کا اظہار کیا کہ علاقہ سویز کے انخلا سے متعلق مصر کے ساتھ بالآخر سمجھوتہ ہو جائے گا انہوں نے کہا جہاں تک آخری نتیجے کا تعلق ہے مصری حکومت بہرحال پرامید ہے انہوں نے یہ انکشاف بھی کیا کہ مذاکرات اس *

روسی حملے کا مقابلہ کرنیکے لئے امریکہ کے پاس بہت زیادہ تعداد میں ایٹم بم موجود ہیں

امریکہ کی اٹامک انرجی کمیٹی کے رکن مسٹر ہنشاء کا بیان

واشنگٹن ۱۸ رمئی۔ امریکی کانگریس کے ری پبلکن ممبر کارل ہنشاء نے کل یہاں اعلان کیا کہ روسی حملے کا مقابلہ کرنے کے لئے جتنے ایٹم بموں کی ضرورت ہوگی۔ امریکہ کے پاس ان سے کہیں زیادہ تعداد میں ایٹم بم موجود ہیں۔ مسٹر ہنشاء جو مجوزہ ... طاقت کی جائنٹ کانگریشنل کمیٹی کے رکن ہیں انہوں نے کل ریڈیو ٹیلیویژن پر امریکی عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ امریکہ کے ایٹمی ذخائر کے متعلق میں جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ بہت حد تک ذاتی علم پر مبنی ہے۔ میرے اندازے کے مطابق ان ذخائر کی مدد سے بڑی سے بڑی جنگ بھی باآسانی لڑی جا سکتی ہے۔

ملتان میں ہوا اور گرد کا شدید طوفان

ملتان ۱۸ رمئی ہفتہ کے روز ملتان میں ہوا کا شدید طوفان آیا جو تمام دن جاری رہا ان دنوں ملتان خانیوال منٹگمری مظفرگڑھ ڈیرہ غازیخان جھنگ اور لائلپور میں ہوا اور گرد کے طوفان بکثرت آ رہے ہیں۔

۴ پیمانے پر چار بڑوں کی کانفرنس طلب کی جائے۔ اس کے متعلق صدر آئزن ہاور نے کہا ہے۔ کہ انہیں اس تجویز پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لیکن اس سے قبل ضروری ہے کہ روس اپنے جذبہ خیرسگالی کا عملی ثبوت بہم پہنچائے سر روجر میکنز نے اپنی نشری تقریر میں اعلان کیا کہ سر ونسٹن چرچل کی تقریر پر جو تبصرے ہوئے ہیں ان میں بنیادی پالیسی اور طریق کار کو ایک دوسرے سے الجھا دیا گیا ہے۔

:: حد تک کامیاب رہے تھے کہ ایک مشترکہ فوجی کمیشن کے تقرر کے متعلق سمجھوتہ ہو گیا تھا جسے نہر سویز کے انخلا کے متعلق سفارشات کرنا تھیں اسی طرح برطانوی فنی ماہرین کی موجودگی کا مسئلہ بھی طے ہو گیا تھا۔ کہ ان کی کتنی تعداد کس حیثیت سے بحال رکھی جائے گی۔ لیکن مصر کامل تسلط و اقتدار

ملتان ڈویژن کیلئے ۹۱۵۳ ٹن کیمیاوی کھاد

ملتان ۱۸ رمئی۔ حکومت پنجاب نے ملتان ڈویژن کے کاشتکاروں میں تقسیم کرنے کیلئے ۹۱۵۳ ٹن کیمیاوی کھاد مخصوص کی ہے یہ کھاد فصل خریف کیلئے دی جائے گی۔ جس کی بجائی اگلے ماہ شروع ہو رہی ہے اس مقدار میں سے ملتان کو ۱۷۵۸ ٹن مظفرگڑھ کو ۲۶ ٹن ڈیرہ غازیخان کو ۱۹۷۲ ٹن اور جھنگ کو ۹۵۵ ٹن کھاد ملے گی۔ یہ کھاد کاشتکاروں کو دو روپے آٹھ آنے فی من کے حساب سے مہیا کی جائے گی۔ جبکہ اس کی اصل قیمت ۱۳ روپے فی من ہے۔ حکومت کے فیصلے کے مطابق ۸۰ فی صدی کھاد چاول کی فصل پر خرچ کی جائے گی۔ ۱۵ فیصدی مکئی کی فصل پر اور باقی مقدار دوسری فصلوں پر۔

روس کے متعلق امریکہ اور برطانیہ

ایک ہی پالیسی پر عمل پیرا ہیں

واشنگٹن ۱۸ رمئی۔ امریکہ میں برطانیہ کے سفیر سر روجر میکنز نے کہا ہے کہ جہاں تک سیاسی طور پر روس سے تعلق رکھنے والے بنیادی مقاصد کا تعلق ہے امریکہ اور برطانیہ میں کامل اتفاق موجود ہے۔ انہوں نے اس خیال کا اظہار۔ "قصہ یورپ" کے زیر عنوان ایک تقریر نشر کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے اس ضمن میں وزیراعظم سر ونسٹن چرچل کی اس تجویز کا خاص طور پر ذکر کیا کہ عالمی مسائل کے بارے میں اعلیٰ ۴